مسجد زیدؓ میں نماز و دعا

مسجد سہلہ کے نزدیک، مسجد زیدؓ میں دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد میں ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

إلِهِی قَدْ مَدَّ إلَیْکَ الْخَاطِیُٔ الْمُذْنِبُ یَدَیْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهِ بِکَ . إلِهِی قَدْ جَلَسَ الْمُسِیءُ بَیْنَ

میرے معبود یہ خطا کار گنہگار تیرے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے کہ وہ تجھ سے حسن ظن رکھتا ہے میرے معبود! یہ بدکردار تیرے حضور بیٹھا ہے جو اپنی

یَدَیْکَ مُقِرّاً لَکَ بِسُوءِ عَمَلِهِ وَراجِیاً مِنْکَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهِ إلِهِی قَدْ رَفَعَ إلَیْکَ الظّالِمُ کَفَّیْهِ

بدعملی کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے اپنی لغزشوں پر چشم پوشی کی امید رکھتا ہے میرے معبود! یہ ناروا کام کرنے والا تیرے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے اس رحمت کا

راجِیاً لِما لَدَیْکَ فَلا تُخَیِّبْهُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ فَضْلِکَ إلِهِی قَدْ جَثَا الْعائِدُ إلَی الْمَعاصِی بَیْنَ

امیدوار ہے جو تیرے پاس ہے اسے اپنے فضل سے ناامید نہ کر بواسطہ اپنی رحمت کے میرے معبود بار بار گناہ کرنے والا تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے ڈر

یَدَیْکَ خائِفاً مِنْ یَوْمٍ تَجْثُو فِیهِ الْخَلائِقُ بَیْنَ یَدَیْکَ إلِهِی جائَکَ الْعَبْدُ الْخاطِیُٔ فَزِعاً مُشْفِقاً

رہا ہے اس دن سے جب لوگ تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہوں گے میرے معبود خطاکار بندہ تیرے پاس آیا ہے گھبرایا سہما ہوا تیری طرف نیچی نظروں سے

وَرَفَعَ إلَیْکَ طَرْفَهُ حَذِراً راجِیاً وَفاضَتْ عَبْرَتُهُ مُسْتَغْفِراً نادِماً، وَعِزَّتِکَ وَجَلالِکَ ما أَرَدْتُ

دیکھتا ہے امید کیساتھ بخشش کی طلب میں شرمندگی سے اسکے آنسو نکل رہے ہیں قسم ہے تیری بڑائی اور مرتبے کی کہ نافرمانی کرتے وقت میں تیری مخالفت کا ارادہ

بِمَعْصِیَتِی مُخالَفَتَکَ، وَما عَصَیْتُکَ إذْ عَصَیْتُکَ وَأَ نا بِکَ جاهِلٌ، وَلا لِعُقُوبَتِکَ مُتَعَرِّضٌ،

نہ رکھتا تھا جب میں نے نافرمانی کی تو وہ نافرمانی اس لیے نہ تھی کہ میں تجھے جانتا نہیں تھا اور نہ ہی اس لیے تھی کہ میں تیری سزا کو روک لوں گا اور نہ اس لیے تھی کہ

وَلا لِنَظَرِکَ مُسْتَخِفٌّ، وَلکِنْ سَوَّلَتْ لِی نَفْسِی، وَأَعانَتْنِی عَلَی ذلِکَ شِقْوَتِی وَغَرَّنِی سِتْرُکَ

میں تیری نظر کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ میرے نفس نے مجھے دھوکہ دیا میری بدبختی نے مجھے اکسایا اور تیری پردہ پوشی نے

الْمُرْخیٰ عَلَیَّ فَمِنَ الْآنَ مِنْ عَذابِکَ مَنْ یَسْتَنْقِذُنِی وَبِحَبْلِ مَنْ أَعْتَصِمُ إنْ قَطَعْتَ حَبْلَکَ عَنِّی

مجھے دلیر کر دیا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون چھڑائے گا جس رسی کو میں پکڑے ہوئے ہوں اگر تو اس رسی کو کاٹ دے تو ہائے افسوس کل تیرے سامنے

فَیا سَوْأَتاهُ غَداً مِنَ الْوُقُوفِ بَیْنَ یَدَیْکَ إذا قِیلَ لِلْمُخِفِّینَ جُوزُوا، وَلِلْمُثْقِلِینَ حُطُّوا، أَ فَمَعَ

پیش ہونے کے وقت میرا کیا حال ہوگا جب نیک لوگوں سے کہا جائے گا گزر جاؤ اور گنہگاروں سے کہا جائے گا جہنم میں جاؤ کیا میں نیک افراد کے ہمراہ

الْمُخِفِّینَ أَجُوزُ أَمْ مَعَ الْمُثْقِلِینَ أَحُطُّ وَیْلِی کُلَّما کَبُرَ سِنِّی کَثُرَتْ ذُنُوبِی وَیْلِی کُلَّما طالَ

گزروں گا یا گنہگاروں کیساتھ جہنم میں جاؤں گا ہائے میری ہلاکت کہ جوں جوں میری عمر بڑھتی جا رہی ہے میرے گناہ بڑھ رہے ہیں ہائے میری مصیبت کہ میری عمر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عُمْرِی کَثُرَتْ مَعَاصِیَّ فَکَمْ أَتُوبُ وَکَمْ أَعُودُ أَمَا آنَ لِی أَنْ أَسْتَحْیِیَ مِنْ رَبِّی اللّٰھُمَ فَبِحَقِّ

جتنی لمبی ہورہی ہے میرے گناہ بڑھتے جاتے ہیں کہاں تک توبہ کروں اور کتنی بار لوٹ آؤں کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اپنے رب سے حیا کروں اے معبود! پس بواسطہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَخَیْرَ الْغَافِرِینَ . پھر گریہ کرے چہرہ

محمدؐ و آ محمدؐ کے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ معاف کرنے والے۔

خاک پر رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

رحم کر اس گنہگار پر جس نے گناہ کئے جو بے چارہ ہے اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے

اِنْ کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ

اگر میں برا بندہ ہوں تو بہترین پروردگار ہے تیرے بندے کے گناہ عظیم ہیں تو تیری بخشش بھی حسین

فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ یَا کَرِیم اب دوبارہ سجدہ کرے اور سو مرتبہ کہے: اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ

اے کرم کرنے والے خدا اے بخشنے والے بخش دے بخش دے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ کوفہ کی مساجد میں سے ایک ہے اور زید بن صوحان کی طرف منسوب ہے۔ زید بن صوحان امیر المومنینؑ کے بزرگ اصحاب میں سے تھے اور ان کو ابدال تصور کیا جاتا ہے۔ وہ جنگ جمل میں امیر المومنینؑ کی نصرت کرتے ہوئے مقام شہادت پر سرفراز ہوئے جو دعا اوپر ذکر ہوئی ہے وہ انہی کی دعا ہے جسے وہ نماز تہجد میں پڑھتے تھے۔ حضرت زید کی مسجد کے قریب ان کے بھائی صعصعہ بن صوحان کی مسجد بھی ہے اور وہ بھی امیر المومنینؑ کے اصحاب میں سے تھے کہ صاحبان ایمان اور حق امیر المومنینؑ کے عارف سمجھے جاتے تھے وہ اس قدر فصیح و بلیغ تھے کہ امیر المومنینؑ انہیں خطیب شحشح (وسعت بیان والا مقرر) کہا کرتے تھے اور ان کی خطابت وفصاحت کو بہت سراہا کرتے تھے امیر المؤمنینؑ نے انہیں کم خرچ اور زیادہ مدد کرنے والے کا لقب دیا جس رات آپ نے دنیا سے رحلت فرمائی اور آپ کے فرزند آپ کے جنازے کو کوفہ سے نجف لے جا رہے تھے تو صعصعہ تشییع جنازہ کرنے والوں میں سے تھے جب آنجنابؑ کو دفن کیا جا چکا تو صعصعہ نے حضرت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر ایک مٹھی خاک لی اور اسے اپنے سر میں ڈالتے ہوئے کہا کہ امیر المومنینؑ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! خدا کی دی ہوئی بڑائیاں آپ کو مبارک ہوں بے شک آپ کی پیدائش پاکیزہ اور آپ کا صبر عظیم تھا۔ آپ کا جہاد شاندار تھا اور جس چیز کی آرزو کی اسے حاصل کرلیا ہے۔ آپ نے بہت نفع بخش تجارت کی اور اپنے رب کے حضور پہنچ گئے۔ آپ ایسے بہت سے کلمات کہتے اور گریہ کرتے رہے اور وہاں موجود افراد کو رلاتے رہے حقیقت یہ ہے کہ امیر المومنینؑ کی قبر پر پہلی مجلس رات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے اندھیرے میں برپا ہوئی، جس میں صعصعہ بن صوحان ذاکر تھے اور سامعین میں امام حسن، امام حسین، حضرت محمد بن حنفیہ، حضرت عباس اور مولا علی علیہم السلام کے دیگر فرزندان اور آپ کے متعلقین تھے جب مجلس میں بیان کیے جانے والے یہ کلمات اختتام کو پہنچے تو صعصعہ امام حسن اور امام حسین علیہما السلام اور تمام فرزندوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو والد گرامی کا پرسہ دیا۔ ان کی دلجوئی کی اور پھر سب کے سب کوفہ لوٹ آئے۔ مختصر یہ کہ مسجد صعصعہ بن صوحان کوفہ کی محترم مسجدوں میں سے ہے اور ایک گروہ نے ماہ رجب میں اسی مسجد میں امام العصر علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی جس کے بعد آپ یہ دعا پڑھنے میں مشغول ہو گئے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَالْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاٰلَاۤءِ الْوَازِعَةِ...الخ

اے معبود! اے بڑے بڑے احسان کرنے اور گراں تر نعمتیں دینے والے۔

امام العصر علیہ السلام کے اس عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا اس بابرکت مسجد سے مخصوص اور اس میں انجام دیے جانے والے اعمال میں شامل ہے۔ جیسا کہ مسجد سہلہ و مسجد زید کی مخصوص دعائیں نقل ہوئی ہیں لیکن یہ احتمال بھی ہے کہ حضرتؑ کو رجب کے مہینے میں وہاں دیکھا گیا تھا لہٰذا ممکن ہے کہ یہ ماہ رجب کی دعاؤں میں سے ہو۔ چنانچہ بہت سے علماء نے اس دعا کو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ہم نے بھی اسے رجب کے اعمال میں نقل کیا ہے پس خواہشمند مومنین اسے ماہ رجب کی دعاؤں میں ہی ملاحظہ فرمائیں۔ ہم یہاں تکرار نہیں کرتے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com